مرثیہ

سر پیٹو آج موسیٰ جعفرؑ ہوا شہید
ابنِ علی و ابنِ پیمبرؐ ہوا شہید
غربت میں آہ کاظمِ بے پر ہوا شہید
لو مومنوں کا ساتواں رہبر ہوا شہید

پلوایا زہر بادشہِ خاص و عام کو
ہارون نارشید نے مارا امام کو

کس طرح سے بیان کروں ظلمِ اہلِ کیں
افسوس پیٹ بھر کبھی کھانا ملا نہیں
فاقے پہ فاقہ کرتا تھا احمدؐ کا جانشیں
زنداں میں چودہ سال تھے محبوس شاہِ دیں

طاقت نہ تھی ذرا بھی قعود و قیام کی
حالت یہ تھی امام علیہ السلام کی

دی اُمتِ نبی کو نہ حضرت نے بد دعا
ہر وقت شہ کے لب پہ رہا شکرِ کبریا
سندی کے تازیانوں کی ہر روز تھی جفا
بہتا تھا خون جسم سے روتی تک الفدا

ایذائے قید ایسی کسی نے سہی نہیں
بیداد اس طرح کی کسی پہ ہوئی نہیں

القصہ زہر آپ کو انگور میں دیا
جس سے جنابِ موسیٰ کاظمؑ نے کی قضا
بعضوں نے لکھا ہے یہ شہادت کا ماجرا
پگھلا کے شیشہ آپ کو جبراً پلا دیا

کیسا کہوں کہ حال ہوا کیا امام کا
جل کر ہوا کباب کلیجہ امام کا

marsiya.com

marsiya.com

غل پڑ گیا کہ موسیٰ کاظمؑ نے کی قضا
لاشہ کو لا کے جسر پہ اعدا نے رکھ دیا
اور چہرۂ امام سے کپڑا ہٹا دیا
دو روز یوں ہی لاش کا چہرہ کھلا رہا

تھی لاش بیکفن شۂ عالی مقام کی
توقیر تھی یہ آلِ رسولِ انام کی

نزدیک بھائی تھا نہ پسر تھا نہ بھانجہ تھا
تنہائی میں یہ ظلم و ستم وا مصیبتا
دو روز تک تو جسر پہ لاشہ پڑا رہا
میت پہ رونے والا بھی ہے کوئی نہ تھا

صدمے اُٹھا کے ہائے جہاں سے گذر گئے
غربت میں آہ کاظمِ ذیشان مر گئے

شیعہ نثار آپ کی غربت کے یا امام
غربت میں تم شہید ہوئے اے شہ انام
بے جرم مارا آپ کو یا شاہِ خاص و عام
ہارون نے حیف کر دیا کام آپ کا تمام

خوفِ خدا نہ خوفِ رسولِ خدا کیا
شمع حیات آپ کی ظالم بجھا دیا

مثلِ تماشہ دیکھتے ہیں سارے مرد و زن
ہے زیرِ آفتاب امامِ ہدیٰ کا تن
ہارون کا بھائی لاش پہ آیا بصد محن
حضرت کو اپنے گھر سے دیا قیمتی کفن

کاظمؑ کے پاس بھیجا خدا نے فدائی کو
لیکن کفن ملا نہ شہ کربلائی کو